جنّت میں آقا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم کا پڑوسی

12-December-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

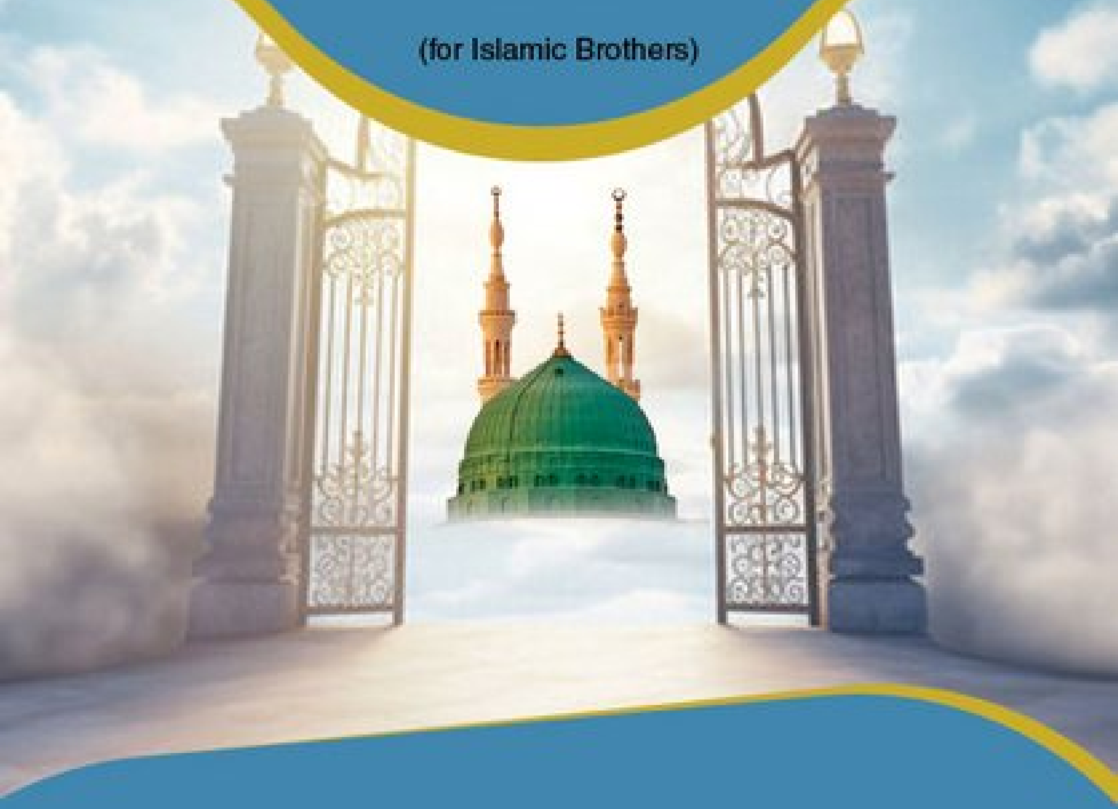

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلَاۃً یعنی قیامت کے دِن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہو گا، جو مجھ پر سب سے زیادہ درود شریف پڑھتا ہو گا۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** درودِ پاک کیسی اعلیٰ نیکی ہے...!! اس کی بَرَکت سے

1...ترمذی، ابواب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلوۃ...الخ، صفحہ:144، حدیث:484۔

قُربِ مصطفےٰ نصیب ہوتا ہے۔ الحاج مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ اس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: قیامت میں سب سے آرام میں وہ ہو گا جو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ رہے گا اور حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ہمراہی (یعنی قُربت، نزدیکی) نصیب ہونے کا ذریعہ درود شریف کی کثرت ہے۔ اس حدیثِ پاک سے معلوم ہوا کہ درود شریف بہترین نیکی ہے کہ تمام نیکیوں سے جنّت ملتی ہے اور درودِ پاک پڑھنے سے بزمِ جنّت کے دولہا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ملتے ہیں۔ (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وآلِہٖ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔ (2) اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کرلیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ علم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آج ایک نِرالا، انوکھا اور ایمان افروز موضوع لے کر حاضِر ہوں، اُمّید ہے کہ اس موضوع کا نام ہی سُن کر عاشقوں کے دِل مچل جائیں گے، رُوح خوش اور

1…مرآۃ المناجیح، جلد:2، صفحہ:100 بتغیر قلیل۔
2…جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284۔

ایمان تازہ ہو جائے گا۔ موضوع اس عظیم الشان اور اعلیٰ ترین نعمت سے متعلق ہے کہ ایک سچّا عاشِقِ رسول زندگی بھر اس نعمت کی خواہش کرتا، اس کے لئے تڑپتا، اس کی دُعائیں کرتا اور اللہ پاک کی رحمت سے اُمّید لگائے یہ نعمت ملنے کا مُنْتَظِر رہتا ہے۔ موضوع کیا ہے؟ ذرا دِل پر ہاتھ رکھ کر سنیئے! ہمارا آج کا موضوع ہے: **جنّت میں آقا کا پڑوسی۔**

کیسا اِیمان اَفروز موضوع (***Faith-Inspiring Topic***) ہے...!!

یہ عاشقوں کی تمنّا ہوتی ہے کہ اللہ پاک کی رحمت اور پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شفاعت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! جنّت تو مِل ہی جائے گی، کاش! جنّت میں آقا کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس بھی نصیب ہو جائے۔ ہم اپنی اس تمنّا کو پُورا کرنے، اس عظیمُ الشّان نعمت کے حق دار بننے کے لئے کیا کر سکتے ہیں؟ اس کے لئے آج ہم اُن نیک اَعْمال کا ذِکْر سنیں گے، جن پر جنّت میں آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس ملنے کی خوشخبری سُنائی گئی ہے۔ سب سے پہلے آیئے! ایک ایمان افروز حدیثِ پاک سنتے ہیں:

جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

حضرت رَبِیعَہ اسلمی رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیٔ رسول ہیں، اَصحابِ صُفَّہ میں سے ہیں، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے خادِم تھے، سَفَر و حضر میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ رہنے کا شرف پاتے تھے۔ آپ فرماتے ہیں: میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے حجرہ شریف کے قریب ہی رات گزارتا تھا (تاکہ وُضو کیلئے پانی یا مسواک وغیرہ کسی چیز کی حاجت ہو تو پیش کر سکوں)، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عادتِ کریمہ تھی

کہ رات کو جب بیدار ہوتے تو پڑھتے: سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْن، سُبْحٰنَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ (1)

ایک مرتبہ کا واقعہ ہے، تاجدارِ دوجہاں صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نیند سے بیدار ہوئے تو میں وُضُو کے لئے پانی اور مسواک وغیرہ لے کر حاضِر ہو گیا۔(میری یہ خِدمت دیکھ کر دریائے کرم جوش پر آ گیا، سخیوں کے سخی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے عطاؤں کا دروازہ کھولتے ہوئے) فرمایا: سَلْ! اے رَبِیعہ! مانگو! میں نے عرض کیا: اَسْاَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ یعنی یارَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں آپ سے جنّت میں آپ کا پڑوس مانگتا ہوں۔ (2)

مانگنے کو تو حضرت رَبِیعہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے سب کچھ ہی مانگ لیا تھا مگر میرے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سخیوں کے سخی ہیں، آپ کی عطاؤں کی شان ہی نِرالی ہے۔

حضرت رَبِیعہ رَضِیَ اللہُ عنہ جنّت میں آقا کا پڑوس مانگ چکے تھے، سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَوَغَيْرَ ذٰلِكَ یعنی کیا کچھ اور بھی چاہئے؟ عرض کیا: هُوَ ذَاكَ یعنی یہی درکار ہے۔ (3)

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت رَبِیعہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے عرض کیا: یارَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہی طلب ہے کہ جنّت میں آپ کا پڑوس نصیب ہو جائے، اس پر رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: فَاَعِنِّي عَلٰى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُوْدِ یعنی کثرت سے سجدے کر کے اپنے نفس پر میری مدد کر! (4)

1...نسائی، کتاب قیام اللیل و تطوع النہار، باب ذکر ما یستفتح بہ القیام، صفحہ:282، حدیث:1615۔
2...مسلم، کتاب الصلاۃ، باب فضل السجود و الحث علیہ، صفحہ:184، حدیث:489ملتقطاً۔
3...مسلم، کتاب الصلاۃ، باب فضل السجود و الحث علیہ، صفحہ:184، حدیث:489۔
4...مسلم، کتاب الصلاۃ، باب فضل السجود و الحث علیہ، صفحہ:184، حدیث:489۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مختارِ کل ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! اس ایمان افروز روایت سے ہمیں بہت سارے سبق سیکھنے کو ملتے ہیں۔ مثلاً **ایک بات تو یہ سیکھنے کو ملی** کہ ہمارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مختارِ کُل ہیں، آپ کو اِختیار دیا گیا ہے کہ جس کو جو چاہیں، جب چاہیں، جیسے چاہیں عطا فرمادیں۔ اسی لئے تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت رَبیعہ رَضِیَ اللہُ عنہ کو مطلقاً (یعنی بغیر کسی قیدوبند کے) فرمایا: سَلْ یعنی مانگ کیا مانگتا ہے؟ (یعنی اے رَبیعہ! کوئی روک ٹوک نہیں ❁ ہم سے دُنیا مانگو ❁ آخرت مانگو ❁ مال و دولت مانگو ❁ لمبی زندگی مانگو ❁ خوشیاں مانگو ❁ عزّت و مرتبہ مانگو ❁ جنّت مانگو ❁ اللہ پاک کا قرب مانگو، جو بھی مانگو گے ملے گا)۔ یقیناً ایسی کھلی پیشکش (*Offer*) وہی کرسکتا ہے، جس کے پاس کھلے اختیارات ہوں جبکہ ہمارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت رَبیعہ رَضِیَ اللہُ عنہ کو یہ پیشکش فرمائی تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ پاک نے آپ کو اختیارات عطا فرمائے ہیں کہ جس کو جو چاہیں، جب چاہیں، جیسے چاہیں عطا فرماسکتے ہیں۔

بارگاہِ رسالت سے کیا مانگ سکتے ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت رَبیعہ رَضِیَ اللہُ عنہ کے واقعہ سے **دُوسری بات یہ سیکھنے کو ملی** کہ بارگاہِ رسالت میں مانگنے سے شرم، جھجک (*Hesitation*) نہیں ہونی چاہئے، یہ دُنیا کے بادشاہ اور امیر کبیر ہوتے ہیں کہ جہاں منگتے کو مانگتے ہوئے بھی سوچنا پڑتا ہے، مانگتے ہوئے بھی ڈر لگتا کہ یہ مانگ لُوں تو یہ دے پائے گا کہ نہیں، فُلاں چیز مانگوں تو کہیں ناراض (*Angry*) ہی نہ ہوجائے۔

دَرِ مصطفےٰ سب سے بڑا سخی دربار ہے۔ یہاں مانگتے ہوئے جھجکنا نہیں پڑتا، شرمانا نہیں ہوتا، یہ خوف نہیں ہوتا کہ یہ چیز مانگوں تو مل بھی سکے گی کہ نہیں بلکہ

دیکھئے! حضرت رَبِیعہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے مانگا، بے جھجک مانگا اور کیا کیا مانگا؟ ایمان پر خاتمہ مانگا (کیونکہ جس کا ایمان پر خاتمہ نہ ہو، وہ جنت میں جا ہی نہیں سکتا)، نیکیوں کی توفیق مانگی (کیونکہ جنّت میں داخلہ اللہ پاک کی رحمت سے ملتا ہے مگر وہاں بلند درجات نیک اعمال کے مطابق ملتے ہیں)، روزِ قیامت اَعْمال کی قبولیت مانگی (کہ جس کے اعمال قبول ہی نہ ہوں، رَدّ کر دیئے جائیں، وہ جنّت میں بلند مقام کیسے پاسکے گا)، پھر جنّت میں بہت اُونچا مرتبہ بھی مانگا اور اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ سب کچھ اپنے صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو عطا فرما دیا، اس سے معلوم ہوا کہ ہم بھی حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے ایمان، مال، اولاد، عزّت، جنّت سب کچھ مانگ سکتے ہیں، یہ مانگنا سُنّتِ صحابہ ہے۔ (1)

مانگنے کا شُعُور بھی چاہیے

پیارے اسلامی بھائیو! ہم بارگاہِ رسالت سے جو چاہیں مانگ سکتے ہیں اور رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم عطا بھی فرماتے ہیں مگر بات یہ ہے کہ مانگنا بھی ایک ڈھنگ ہے، آدمی کو مانگنا بھی تو آنا چاہیے۔ یقیناً پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے دِین و دُنیا کی ہر بھلائی مانگ سکتے ہیں مگر آپ خود غور فرمائیں، مدینۂ مُنوَّرہ حاضری ہو، بندہ سنہری جالیوں کے سامنے کھڑا ہو اور چھوٹی موٹی کوئی چیز مانگے، اچھا لگے گا؟ دَر بڑا ہے تو چیز بھی تو بڑی مانگیں، دیکھئے! حضرت رَبِیعہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے کیا عظیم نعمت مانگی:

1...مرآۃ المناجیح، جلد:2، صفحہ:84 بتغیر قلیل۔

عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم! جنّت میں آپ کا پڑوس مانگتا ہوں۔

آقا کا پڑوس ہی مانگا کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً دِین و دُنیا کی سب بھلائیاں ہمیں محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے ہی میں مِل رہی ہیں، آئندہ بھی جو کچھ ملے گا، حُضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے ہی ملے گا، البتہ ہمیں چاہئے کہ دِل میں صِرف ایک ہی تمنّا رکھا کریں: **مجھے جنّت میں آقا کا پڑوس چاہئے۔** اس سے کم کسی چیز پر سمجھوتہ (**Compromise**) نہیں کرنا چاہئے۔ ہمیں صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم سے یہی سبق سیکھنے کو ملتا ہے۔ ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حضرت اُمِّ عمارہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کے بیٹے سے مخاطِب تھے اور فرما رہے تھے: اللہ پاک تم سب اَہْلِ خانہ (**Family**) پر برکتیں نازِل فرمائے! تمہاری ماں کا مقام فُلاں سے بہتر ہے، تمہارے ربیب (یعنی سوتیلے والد) کا مقام فُلاں کے مقام سے بہتر ہے، تمہارا مقام فُلاں کے مقام سے بہتر ہے۔ حضرت اُمِّ عمارہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا نے یہ بات سُنی تو عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! ہمارے لئے دُعا فرمائیے کہ جنّت میں آپ کا پڑوس نصیب ہو جائے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے دُعا فرمائی: اَللّٰھُمّ اجْعَلْھُمْ رُفَقَائِی فِی الْجَنَّۃِ اے اللہ پاک! انہیں جنّت میں میرا ساتھی بنا دے۔ یہ دُعائے مصطفےٰ سُنی تو حضرت اُمِّ عمارہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا نے جوش سے کہا: مَا اُبَالِیْ مَا اَصَابَنِیْ مِنَ الدُّنْیَا ب مجھے دُنیا میں کیا پہنچتا ہے، مجھے اس کی کوئی پروا نہیں۔ (1)

---

1 ... کتاب المغازی، غزوۃ احد، جلد:1، صفحہ:238 خلاصۃً۔

حضور مانگنے کا شعور بھی دیتے ہیں

ایک مرتبہ ایک اعرابی بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، دریائے کرم جو ہر وقت ہی جوش پر رہتا ہے، اس وقت بھی جوش پر تھا، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: سَلْ مَاشِئْتَ یَا اَعْرَابِیُّ! اے اعرابی! جو چاہتا ہے مانگ لے۔

صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم فرماتے ہیں: ہمیں اس کی قسمت پر رشک آرہا تھا (کہ کتنی بڑی پیشکش ہو گئی ہے)، ہم سوچ رہے تھے کہ ابھی یہ جنّت مانگ لے گا۔ مگر اس اعرابی نے عرض کیا: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مجھے سُواری (مثلاً اُونٹ، گھوڑا وغیرہ) چاہئے۔ فرمایا: تمہیں سُواری دِی، اَور کچھ مانگ۔ اعرابی نے عرض کیا: سُواری کا سامان (مثلاً کجاوہ وغیرہ) دے دیجئے! فرمایا: یہ بھی دِیا، اَور کچھ مانگ...!! عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! زادِراہ (*Luggage*) (یعنی سامانِ سفر) بھی دے دیجئے!

صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم فرماتے ہیں: ہمیں اس اعرابی پر حیرت ہو رہی تھی (کہ یہ کیا مانگتے جارہے ہیں خیر!) اعرابی نے جو کچھ مانگا تھا، وہ سب کچھ انہیں دے دیا گیا۔ اب پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَعرابی کی مانگ اور بنی اسرائیل کی بڑھیا کی مانگ میں کتنا (*Difference*) فرق ہے...!! پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بنی اسرائیل کی بڑھیا کا واقعہ بیان فرمایا: (جس کا خُلاصہ یہ ہے کہ) جب حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام بنی اسرائیل کو لے کر مِصر سے جانے لگے تو اللہ پاک کی طرف سے حکم ہوا: حضرت یُوسُف عَلَیْہِ السَّلام کے جسدِ مُبارَک کو بھی ساتھ لے لیجئے!

(حضرت یُوسُف عَلَیْہِ السَّلام کو دُنیا سے رُخصت ہوئے صدیاں گزر گئی تھیں اور آپ کو دریائے نیل کے درمیان میں دفن کیا گیا تھا، لہٰذا اتنی صدیاں گزر جانے کے بعد کوئی نہیں جانتا تھا کہ حضرت یُوسف

عَلَیْہِ السَّلام کو کس جگہ دفن کیا گیا تھا، صِرف ایک بڑھیا کو اس جگہ کا پتا تھا)، حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے اس بڑھیا سے پوچھا: کیا تم جانتی ہو کہ حضرت یوسُف عَلَیْہِ السَّلام کی قبر کس جگہ ہے؟ بولی: جی ہاں! فرمایا: ہمیں بتاؤ! کہنے لگی: خُدا کی قسم! جب تک آپ میری مانگ پُوری نہیں کرتے، میں نہیں بتاؤں گی۔ فرمایا: مانگو کیا مانگتی ہو، تمہیں دیا جائے گا۔ بڑھیا سمجھ دار تھی، بولی: میں آپ سے **جنّت میں آپ کا پڑوس (*Neighborhood*)** مانگتی ہوں۔

حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے فرمایا: صِرف جنّت مانگ لو! بولی: نہ...!! خُدا کی قسم! میں اس سے کم پر بالکل راضی نہیں ہوں، **مجھے صِرف جنّت نہیں بلکہ جنّت میں آپ کا پڑوس** ہی چاہئے۔ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے اسے مزید سمجھایا مگر وہ اپنی بات پر پکّی تھی، اس پر اللہ پاک نے وحی بھیجی اور فرمایا: اے موسیٰ! آپ کا کیا نقصان ہے...!! جو مانگتی ہے دے دیجئے! چنانچہ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے اس کی مانگ پُوری فرمائی اور حضرت یوسُف عَلَیْہِ السَّلام کا جَسَدِ مُبارَک لے کر روانہ ہو گئے۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہے مانگنے کا طریقہ...!! بڑھیا کی سوچ دیکھئے! خِدمت کتنی سی ہے اور سُوال کتنا بڑا کر رہی ہے...!! اس روایت سے ہمیں 2 باتیں سیکھنے کو ملیں: (1): ایک بات تو اُن اَعرابی رَضِیَ اللہُ عنہ کے عمل سے سیکھنے کو ملی، وہ صحابی تھے، انہوں نے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے دُنیوی چیزیں مانگیں اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس پر انکار نہیں فرمایا، اس سے معلوم ہوا؛ دُنیا کی چھوٹی چھوٹی خواہشیں ہوں، ضرورتیں ہوں، ہم وہ بھی بارگاہِ رسالت سے مانگ سکتے ہیں، اس میں کوئی حرج نہیں (2): دوسری بات یہ پتا چلی کہ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی چاہتے ہیں کہ ہم

---

1 ... مکارم الاخلاق، جماع ابواب الرفق...الخ، باب ماجاء فی السخاء...الخ، جلد:3، صفحہ:264، حدیث:731 خلاصۃً۔

جنّت میں آقا کے پڑوس کے طلبگار بنیں۔ دیکھئے! اُن اعرابی رَضِیَ اللہُ عنہ نے جو کچھ مانگا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے وہ بھی انہیں عطا فرما دیا مگر ساتھ ہی بنی اسرائیل کی بڑھیا کا واقعہ بیان فرما کر یہ ترغیب بھی دِلادی کہ جب مانگنا ہو تو وہ مانگا کرو جو بنی اسرائیل کی بڑھیا نے مانگا تھا بلکہ ایک روایت میں ہے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَعَجَزْتُمْ اَنْ تَكُوْنُوْا مِثْلَ عَجُوْزِ بَنِیْ اِسْرَائِیْل یعنی کیا تم یہ نہیں کرسکتے کہ بنی اسرائیل کی بُڑھیا جیسے ہو جاؤ!(1)

یعنی جیسے بنی اسرائیل کی بڑھیا نے جنّت میں اپنے نبی حضرت موسیٰ عَلَیۡہِ السَّلام کا پڑوس مانگا تھا، ایسے ہی جب مانگنے کا موقع ہو تو تم بھی جنّت میں اپنے آقا کا پڑوس مانگا کرو!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

آقا کا پڑوسی بنانے والے اَعمال

پیارے اسلامی بھائیو! شیخ عبد الحق محدث دہلوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: جنّت میں آقا کا پڑوسی بننے کی صِرف خواہش کافِی نہیں، بندے کو چاہئے کہ اس کے لئے وسیلہ بھی اپنائے یعنی افضل نیکیاں اور عبادات کر کے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا قُرب بھی حاصِل کرے۔(2) حضرت رَبِیعہ اسلمی رَضِیَ اللہُ عنہ والی روایت پر غور کیجئے! آپ نے جنّت میں آقا کا پڑوس مانگا تو رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں کثرت سے سجدے کرنے کی تلقین فرمائی۔

(1): سجدوں کی کثرت

اس سے معلوم ہوا: **کثرت سے سجدے کرنا** جنّت میں آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا

1… صحیح ابن حبان، کتاب الرقائق، باب الورع والتوکل، ذکر الخبر الدال...الخ، صفحہ:303، حدیث:723۔
2… لَمَعَاتُ التَّنْقِیْح، کتاب الصلاۃ، باب السجود وفضلہ، جلد:3، صفحہ:31، تحت الحدیث:896۔

پڑوس دِلانے والا عمل ہے۔

سُبۡحٰنَ اللہ! کتنا آسان (Easy) عمل ہے...!! کَثْرت سے سجدے کرنے ہیں، ہم روزانہ پانچوں نمازیں (فرض، سنّتیں اور نوافِل وغیرہ مِلا کر مکمل) ادا کریں تو 48 رکعتیں بنتی ہیں، ہر رکعت میں 2 سجدے، یہ کل 96 سجدے ہوگئے، ساتھ میں تہجد کے زیادہ نہیں تو 2 نفل مِلا لیجئے! 100 سجدے ہوگئے، اشراق چاشت کی کم از کم 4 رکعتیں مزید شامِل کیجئے! 108 سجدے ہوگئے، 6 رکعتیں اَوَّابین کے نوافِل کی شامِل کیجئے! 120 سجدے ہوگئے، 2 رکعت صلاۃُ التَّوبَہ پڑھئے! دِن میں کسی ایک نماز کے ساتھ نمازِ تَحِیَّۃُ الْوُضُو پڑھ لیجئے! تحیۃ المسجد کے بھی 2 نفل پڑھ لیجئے! یہ کُل 132 سجدے ہوگئے، قرآنِ کریم میں 14 آیاتِ سجدہ ہیں، یہ 14 کی 14 آیات پڑھ کر، 14 سجدے کریں تو حاجتیں پُوری ہوتی ہیں، دِین و دُنیا کی ہر حاجت پُوری ہونے کا بہترین وظیفہ ہے، [1] کم و بیش 10 سے 12 منٹ لگتے ہیں، آیاتِ سجدہ پڑھ کر 14 سجدے کر لیجئے! یہ کُل 146 سجدے ہوگئے، جو ہم بہت آسانی سے ایک دِن میں کر سکتے ہیں۔

کام کتنا آسان ہے، اگر ہم کَثْرت سے سجدے کرنے کی عادت بنا لیں تو اس سے کیا مِلے گا؟ اللہ پاک کا قُرب اور جنّت میں آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس...!! سُبۡحٰنَ اللہ!

(2): بیٹیوں کی پرورش

پیارے اسلامی بھائیو! جنّت میں آقا کا پڑوس دِلانے والا دوسرا نیک عَمَل ہے: **بیٹیوں کی اچھی پرورش کرنا۔** حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، جنابِ عبدُاللہ

1...ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الصلاۃ، باب سجود التلاوۃ، جلد:2، صفحہ:719 خلاصۃً۔

کے لختِ جگر، بی بی آمنہ کے نورِ نظر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: جس کی 3 بیٹیاں ہوں اور وہ ان کے معاملے میں اللہ پاک سے ڈرے اور ان کی پرورش کرے تو وہ شخص جنت میں میرے ساتھ ایسے ہو گا۔ یہ ارشاد فرماتے ہوئے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی چاروں انگلیوں کی طرف اشارہ فرمایا۔[1] **ایک روایت میں 2 بیٹیوں کا ذکر ہے کہ** جس نے 2 بچیوں کی پرورش کی، میں اور وہ جنت میں یوں ہوں گے۔ پھر نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی 2 مبارک انگلیوں کو ملا کر اشارہ فرمایا۔[2]

مفتی احمد یار خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: عموماً بیٹوں سے دنیاوی امیدیں وابستہ ہوتی ہیں کہ یہ جوان ہو کر ہماری خدمت کریں گے، ہمیں کما کر کھلائیں گے، لڑکیوں سے یہ امید نہیں ہوتی اس لئے لڑکیوں کا پالنا ان پر صبر کرنا ثواب ہے۔ لڑکیاں خواہ بیٹیاں ہوں خواہ بہنیں۔[3] مزید ایک مقام پر فرماتے ہیں: خوش دلی سے 2 لڑکیوں کو پال دینا خواہ اپنی بیٹیاں ہوں یا بہنیں ہوں یا یتیم بچیاں، قیامت میں قربِ مصطفےٰ کا ذریعہ ہے اور جسے اس دن حضور (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کا قُرب نصیب ہو جائے اسے سب کچھ مل جائے۔

بیٹی گویا جنّت کا ٹکٹ ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اَوْلاد عظیم نعمت ہے، اللہ پاک بیٹیاں عطا فرمائے، یہ بھی اس کی عطا ہے، بیٹے عطا فرمائے تو یہ بھی اسی کی دَین ہے۔ اس لئے اَوْلاد کی اچھی پرورش کا ذہن بنائیے بالخصوص بیٹی ہو تو اس کی پرورش خوب ذوق و شوق کے ساتھ کیجئے! عموماً لوگ بیٹوں

1... مسند امام احمد، مسند انس بن مالک، جلد: 5، صفحہ: 439، حدیث: 12929۔

2... موسوعۃ الامام لابن ابی الدنیا، کتاب العیال، باب فی احسان الی البنات، جلد: 8، صفحہ: 38، حدیث: 115۔

3... مرآۃ المناجیح، جلد: 6، صفحہ: 564۔

کو بڑھاپے کا سہارا سمجھتے ہیں، یہ ایک اچھی اُمّید ہے ورنہ بیٹا بڑا ہو کر باپ کا سہارا بنے گا یا نہیں...!! یہ نصیب کی بات ہے جبکہ **بیٹی تو یُوں سمجھ لیجئے کہ گویا جنّت کا ٹکٹ ہے۔** ہم اللہ پاک کی رضا کے طلب گار ہو کر، نیک نیّت سے، خوش دِلی سے بیٹی کی اچھی دیکھ بھال کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیۡم! جنّت میں آقا کا پڑوس پانے کے حقدار ہو جائیں گے۔

(3): یتیم کی پرورش

پیارے اسلامی بھائیو! جنّت میں آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس دِلانے والا تیسرا عَمَل ہے: **یتیم کی پرورش کرنا۔** جنّت بانٹنے والے آقا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: جس نے 3 یتیم بچوں کی کفالت کی وہ رات کو عبادت کرنے، دن کو روزہ رکھنے اور صبح و شام اللہ پاک کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے، میں اور وہ جنت میں یوں ایک ساتھ ہوں گے جیسے یہ 2 انگلیاں، پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے شہادت اور بیچ والی انگلی کو ملایا۔ (1)

بخاری شریف کی حدیثِ پاک میں صرف ایک یتیم کی کفالت پر بھی یہی خوشخبری سُنائی گئی ہے۔ البتہ! اس روایت میں تھوڑا سا فرق یہ بیان ہوا ہے کہ جب حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی شہادت والی اور درمیانی انگلی سے اشارہ کیا تو دونوں انگلیوں کے درمیان کچھ فاصلہ رکھا۔ (2)

سُبۡحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیا شان ہے...!! یتیم بچوں کی پرورش کیجئے! ان کی دیکھ بھال کیا کیجئے! **اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیۡم! جنّت میں آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس** نصیب

1... ابن ماجہ، کتاب الادب، باب حق الیتیم، صفحہ:593، حدیث:3680۔

2... بخاری، کتاب الطلاق، باب اللعان، صفحہ:1361، حدیث:5304۔

ہو گا۔ اگر ہم تھوڑی سی تَوَجُّہ کریں تو ہمارے خاندان میں، دُور و نزدیک کے رشتے داروں میں، گلی محلے میں یتیم بچّے عموماً موجود ہوتے ہیں، اِن میں سے کسی ایک کا یا اللہ پاک نے ہمت دی ہے تو 2، 4، 10 بچوں کا خرچ (Expense) اپنے ذِمّے لے لیجئے! ماہانہ خرچ (Monthly Expense)، جوتی کپڑا، عید تہوار پر کچھ شاپنگ وغیرہ کرواتے رہا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! روزی میں برکت بھی ہو گی، ثواب بھی ملے گا اور اللہ پاک نے چاہا تو **جنّت میں آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوسی بننے کے حق دار بھی ہو جائیں گے۔**

اَلحمدُ للہ! امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اُمّت کے خیر خواہ ہیں، آپ یتیموں، مسکینوں سے بہت محبّت فرماتے، ان کے ساتھ خیر خواہی کرتے رہتے ہیں۔ اللہ پاک کے فضل سے دعوتِ اسلامی **مَدَنی ہوم** کے نام سے یتیم خانے بھی بنا رہی ہے۔ ان **مَدَنی ہومز** میں یتیموں کی پرورش کی جائے گی، ان کی بہتر تعلیم و تربیت کا اہتمام ہو گا اور ان کے لئے اچھے روزگار کا بھی اہتمام کیا جائے گا۔ آپ بھی اس نیک کام میں دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجئے! اللہ پاک نے جتنی ہمّت توفیق عطا فرمائی ہے، اس کے مطابق 2، 4، 10، 100، 200 یتیم بچوں کے ماہانہ اخراجات اپنے ذِمّے لے لیجئے! آپ کی دِی ہوئی رقم سے یتیموں کی کفالت ہوتی رہے گی، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! آپ کو ثواب ملتا رہے گا۔

(4): بڑوں کا ادب، چھوٹوں پر شفقت

پیارے اسلامی بھائیو! جنّت میں آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس دِلانے والا ایک نیک عمل **بڑوں کا ادب کرنا اور چھوٹوں پر شفقت کرنا بھی ہے۔** جیسا کہ دُکھی دلوں کے چین، سرورِ کونین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: اے اَنس! بڑوں کا ادب و احترام کرو اور چھوٹوں پر شفقت کرو، **یوں جنت میں تم میری رفاقت**

پالو گے۔ [1]

کن کا ادب ضروری ہے ؟

بڑوں کا ادب و احترام باعثِ نجات اور جنّت میں آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا قرب پانے کا ذریعہ ہے۔ لِہٰذا ہمیں چاہئے کہ جو علم، عمر، عہدے اور منصب میں ہم سے بڑے ہیں، ان کا ادب و احترام بجالائیں اور ہمارے بڑوں میں ماں باپ، چچا تایا، خالو، ماموں، بڑے بہن بھائی دیگر رشتہ دار، اساتذہ، پیر و مرشد، علما و مشائخ وغیرہ سب شامل ہیں اور جو عمر اور مقام و مرتبے میں چھوٹا ہو، اس کے ساتھ شفقت و محبت کا برتاؤ کریں۔

ادب کیسے کریں؟

معاشرتی زندگی (***Social Life***) میں ہمارا اپنے بڑوں سے واسطہ پڑتا ہی رہتا ہے، اس لیے ضَروری ہے کہ ہم ہر لحاظ سے ان کے ادب و احترام کا خیال رکھیں، ایک مرتبہ بارگاہِ رِسالت میں حضرت مُحَیِّصَہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی مَوجُودَگی میں حضرت عبدالرحمٰن بن سہل رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے (جو عمر میں چھوٹے تھے) بات کرنے کی کوشش کی تو حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں بڑوں کا ادب سکھاتے ہوئے فرمایا: **بڑے کو بات کرنے دو۔** [2]

سُبۡحٰنَ اللّٰہ! یہ اَدَب کی تعلیم ہے کہ جب بڑے بات کر رہے ہوں تو چھوٹے کو خاموش رہنا چاہئے۔ اسی طرح ہمیں چاہئے کہ ہر لحاظ سے بڑوں کا اَدَب کیا کریں۔ مثلاً ❁ کھانا کھاتے وقت ان سے پہلے کھانا شروع نہ کیا جائے ❁ مجلس میں ان سے پہلے گفتگو نہ کی جائے ❁ ان

1...شُعَبُ الْاِیمان، باب فی رحم الصغیر وتوقیر الکبیر، جلد:7، صفحہ:458، حدیث:10981۔

2...بخاری، کتاب الجزیۃ والموادعۃ، باب الموادعۃ المصالحۃ...الخ، صفحہ:814، حدیث:3173 خلاصۃً۔

کے آگے نہ چلیں ❁ ان کو نام سے نہ پکاریں بلکہ ادب کے ساتھ مخاطب کریں ❁ ان کے سامنے آواز اُونچی نہ کریں ❁ ان کی رائے کا احترام کریں ❁ ان کے مشوروں کو سنجیدہ لیں، غرض ہر لحاظ سے بڑوں کو بڑا ہی سمجھیں، انہیں ہمیشہ مُقدَّم (یعنی آگے آگے) ہی رکھیں۔

(5): سنت پر عمل

پیارے اسلامی بھائیو! جنّت میں آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس دِلانے والا ایک نیک عمل **پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سنت پر عمل کرنا بھی ہے۔حدیثِ پاک میں ہے:** رسولِ اکرم، شاہ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرتِ اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے ارشاد فرمایا: بیٹا! ہو سکے تو اپنی صبح و شام اس حالت میں کر کہ تیرے دل میں کسی کا کینہ نہ ہو۔ پھر فرمایا: بیٹا! ذٰلِكَ مِنْ سُنَّتِيْ یعنی یہ میری سنت ہے، وَمَنْ اَحْيَا سُنَّتِيْ فَقَدْ اَحَبَّنِيْ، وَمَنْ اَحَبَّنِيْ كَانَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ یعنی جس نے میری سُنَّت کو زندہ کیا اس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جَنَّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ **فرمانِ مصطفےٰ** "تیرے دل میں کسی کا کینہ نہ ہو" کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: یعنی مسلمان بھائی کی طرف سے دنیوی امور میں صاف دل ہو، سینہ کینہ سے پاک ہو، تب اس میں انوارِ مدینہ آئیں گے۔ دھندلا آئینہ اور میلا دِل قابلِ عزّت نہیں۔ مزید فرماتے ہیں: جیسے اعمال میں سنتوں کی پابندی باعِثِ ثواب ہے، ایسے ہی دل صاف رکھنا، اچھے اخلاق ہونا بھی سنت ہے۔ جس سے قربِ رسولُ اللہ حاصل ہو گا۔ افسوس کہ اکثر لوگ یہاں پھسل جاتے ہیں۔ اتباعِ سنت کا دعویٰ ہوتا ہے مگر سینے کینوں سے بھرے ہوتے ہیں۔ اللہ پاک اس سنت پر عمل کرنے کی توفیق

---

1 ... مشکوۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام ... الخ، فصل الثانی، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔

دے۔[1] اللہ پاک ہمیں سنتیں اپنانے اور سنتیں پھیلانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: تفسیر سننے سنانے کا حلقہ

اے عاشقانِ رسول! دِل میں عشقِ رسول بڑھانے، سُنّتوں پر چلنے، نیک نمازی بننے کیلئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ (**Linkup**) ہو جائیے! 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شُمار برکتیں ملیں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: **تفسیر سننے سنانے کا حلقہ** بھی ہے جس میں قرآن پاک کی 3 آیات ❁ ان کا ترجمہ اور (خزائن العرفان یا صِراطُ الْجنان) تفسیر سنی، سنائی جاتی ہے۔ ❁ فیضانِ سُنّت سے دَرس ہوتا ہے ❁ شجرہ شریف پڑھا جاتا ہے ❁ دُعا ہوتی ہے اور ❁ آخر میں اشراق، چاشت کے نوافِل بھی ادا کیے جاتے ہیں ❁ **آپ بھی اس دینی کام میں حصہ لیجئے!** اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ حدیثِ پاک کے مطابق جو صبح کے وقت مسجد میں نیکی سیکھنے جائے، اسے عمرے کا ثواب ملتا ہے[2] ❁ صبح کا وقت نیکیوں میں گزرے گا تو برکت ملے گی ❁ سارا دِن اچھا گزرے گا ❁ صبح صبح عِلمِ دین سیکھنے کا موقع نصیب ہو گا ❁ شجرہ شریف کی صُورت میں نیک بندوں کا ذِکر ہو گا ❁ ان کی محبّت دِل میں بیٹھے گی ❁ اولیائے کرام کی رُوحانی توجُّہ ملے گی ❁ ایمان تازہ ہو گا ❁ ان کے وسیلے سے کی گئی دُعائیں اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! پُوری ہوں گی ❁ ایک بڑی برکت یہ کہ

1…مرآۃ المناجیح، جلد:1، صفحہ:172 ملتقطاً۔

2…مستدرک، کتاب العلم، باب من جاء المسجد…الخ، جلد:1، صفحہ:281، حدیث:317۔

نمازِ فجر سے نمازِ اشراق تک مسجد میں رُکنا سُنّتِ مصطفٰے ہے اس پر عَمَل کی سَعادَت مل جائے گی ❁حدیثِ پاک کے مطابق جو نمازِ فجر کے بعد ذِکْرُ اللہ میں مشغول رہے، پھر اشراق، چاشت کے نوافِل پڑھے، اسے جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی۔ (1)

صلح کرنے کے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے صُلح کرنے کے مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ ☆مسلمانوں کے درمیان صُلح کروانا سُنّتِ اِلٰہیہ ہے۔(فیصلہ کرنے کے مدنی پھول، ص۳۱ ملخصاً) ☆حدیثِ پاک میں ہے: مخلوق میں صُلح کرواؤ کیونکہ اللہ کریم بھی بروزِ قیامت مسلمانوں میں صُلح کروائے گا۔(مستدرک، ۵/۷۹۵، حدیث: ۸۷۵۸) ☆مسلمانوں کے درمیان پیار و محبت پیدا کرنا اور صُلح کروانا پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی (بھی) سُنّت ہے۔(صراط الجنان، ۲/ ۱۹) ☆چنانچہ ہماری شفاعت فرمانے والے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اَوس و خَزرَج دو قبیلوں کے درمیان صُلح کروائی۔(درمنثور، اٰل عمرٰن، تحت الآیۃ: ۱۰۰، ۲/ ۲۷۹ ماخوذاً) ☆جھوٹ بول کر دو مَردوں یا مَرد اور عورت کے درمیان صُلح کروانا جائز ہے۔(جہنم میں لے جانے والے اعمال، ۲/ ۲۱۳) چنانچہ حدیثِ پاک میں ہے: جھوٹ کہیں ٹھیک نہیں مگر تین جگہوں میں (1) مَرد کا اپنی عورت کو راضی کرنے کے لیے (جھوٹی) بات کرنا، (2) لڑائی میں جھوٹ بولنا اور (3) لوگوں کے درمیان صُلح کرانے کے لیے جھوٹ بولنا۔(ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ما جاء فی إصلاح ذات البین، حدیث: ۱۹۴۵، ۳/ ۳۷۷) ☆تین صورتوں میں جھوٹ بولنا جائز ہے یعنی اِس میں گناہ نہیں: (1) جب ظالِم ظلم کرنا چاہتا ہو اُس کے ظلم سے بچنے کے لیے بھی جائز ہے۔ (2)

---

1 ...شعب الایمان، باب فی الصیام، جلد: 3، صفحہ: 420، حدیث: 3957۔

دو مسلمانوں میں اِختلاف ہے اور یہ اُن دونوں میں صُلح کرانا چاہتا ہے مثلاً ایک کے سامنے یہ کہہ دے کہ وہ تمہیں اچھا جانتا ہے، تمہاری تعریف کرتا تھا یا اُس نے تمہیں سلام کہلا بھیجا ہے اور دوسرے کے پاس بھی اِسی قسم کی باتیں کرے تاکہ دونوں میں عداوت (دشمنی) کم ہو جائے اور صُلح ہو جائے۔(3) (شوہر اپنی) بی بی کو خوش کرنے کے لیے کوئی بات خلافِ واقع کہہ دے۔ (بہارِ شریعت،۱۶/ ۵۱۷ ملتقطاً)

﴿ اعلان ﴾

صلح کرنے کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک، 2 دُعائیں اور 2 اَحادِیث مُبارکہ

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

1...اَفْضَلُ الصَّلاة، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ [1]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ [2]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ [3]

﴿5﴾ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ

1... اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
2... قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
3... اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

اللّٰہُ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے ! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ

1... قَولُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔
2... التر غیب والترہیب، کتابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
3... مَجمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

قَدر حاصل کرلی۔[1]

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول(بیرون ملک)،12دسمبر2024ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا:5منٹ،(2):دعا یاد کرنا:5منٹ،(3):جائزہ:5منٹ،کُل دورانیہ15منٹ

صلح کرنے کے بقیہ مدنی

جو شخص لوگوں کے درمیان صُلح کرواتا ہے اللہ پاک اُسے ہر کَلِمَہ کے بدلے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا فرماتا ہے اور اُس کے پچھلے(صغیرہ)گناہ معاف فرما دیتا ہے۔(الترغیب والترھیب، کتاب الادب، باب اصلاح بین الناس، رقم:۳، ۳۲۱/۹ ملتقطاً) ☆سب سے افضل صَدقہ رُوٹھے ہوئے لوگوں میں صُلح کرا دینا ہے۔(الترغیب والترہیب، کتاب الادب، باب اصلاح بین الناس، ۳۲۱/۳، حدیث: ۲) ☆عمدہ اخلاق اور اچھے اعمال میں سے لوگوں میں صُلح کروانا بھی ہے۔(احیاءالعلوم، ۱۲۶۶/۲) اللہ پاک کی رحمت بن کر دنیا میں تشریف لانے والے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: مسلمانوں کے درمیان صُلح کروانا جائز ہے مگر وہ صُلح(جائز نہیں)جو حرام کو حلال کر دے یا حلال کو حرام کردے۔(ابوداود، کتاب الاقضیۃ، باب فی الصلح، ۴۲۵/۳، حدیث: ۳۵۹۴) مثلاً زَوجَین (میاں بیوی) میں اِس طرح صُلح کرائی جائے کہ خاوَند(شوہر) اُس عورت کی سوکن(اپنی دوسری بیوی)کے پاس نہ جائے گا یا مسلمان مقروض اِس قدر شراب و سُود اپنے غیر مسلم قرض خواہ کو دے گا۔ پہلی صورت میں حلال کو حرام کیا گیا، دوسری صورت میں حرام کو حلال، اس قسم کی صُلح کروانا حرام ہیں جن کا توڑ دینا واجب ہے۔(مرآۃ المناجیح، ۳۰۳/۴ ملخصاً)

1...تاریخ اِبنِ عَساکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆تیل لگاتے وقت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "تیل لگاتے وقت کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع، جو بہت مہربان رحمت والا۔ (مدنی پنج سورہ، ص215)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہوسکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا

کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نَمازوں کے اَوقات میں نَماز پڑھنے سے قبل نَماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ المُلک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اورویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا ''ماہنامہ فیضانِ مدینہ'' کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا علاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمل کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟ (16) ''مرکزی مجلسِ شوریٰ'' کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟

(17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مَدرَسَۃُ المدینہ (بالِغان)میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت)باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24) کم از کم ایک مَدَنی درس(مسجد، دکان،بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو)دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تَہَجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36)اِنفِرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز(مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستِعمال تو نہیں کی؟(38)جھوٹ بولنے، غیبت وچُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ”مَدَنی چینل“ دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورَت میں(ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً(یعنی Temporary)لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا:”میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں“ جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر(بلا مصلحتِ شرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45)تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ پڑھی؟(47) چوک درس دیا، یا سُنا ؟(48)اپنے والدین اور پیرومُرشد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51) کسی اِسلامی بھائی(خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللّٰہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا کال کر، براہِ راست (نرمی سے)

سمجھانے کی کوشِش فرمائی؟ یامَعَاذَاللہ بِلااِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی،دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستعمال(یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کاادب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن/بیٹی/والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے/سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تااشراق وچاشت) شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جاکر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رسالہ پڑھا یا سُن لیا؟ (64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی ماحول میں تھے،یا پہلے اجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کانیک اعمال کارِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یاامام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے و رہر

ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروا دیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ النَّبِیِّ الۡاَمِیۡن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد